22646 ـ نماز کی اقامت کہنے کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا

سوال

اقامت کہتے وقت مؤذن " اللہم صلی علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ و سلم " کے الفاظ کہتا اور پھر نماز کے لیےاقامت " اللہ اکبر اللہ اکبر " کہتا ہے، کیا ایسا کرنا سنت ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عبادت کرنے والے پر واجب ہے کہ وہ جس عبادت کا ارادہ کرے اس کے احکام اور کیفیت سنت نبویہ سے سیکھے تا کہ وہ عبادت کو جہالت میں ہی نہ کرتا پھرے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کی عبادت اسی طرح کی جاسکتی ہے جو مشروع ہے.

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کی عبادت ایسے طریقہ پر کرتا ہے جو اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مشروع نہیں کیا تو وہ مردود ہے اور قبول نہیں ہوتی، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ مردود ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1718).

اقامت نماز میں جو بدعات شامل کر لی گئی ہیں ان میں وہ بھی شامل ہے جو سائل نے سوال میں بیان کیا ہے کہ مؤذن اقامت کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درور پڑھتا ہے، یہ بدعت ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا، اور نہ ہی کسی صحابی نے یہ عمل کیا تھا.

شیخ جمال الدین القاسمی رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب " اصلاح المساجد من البدع و العوائد " میں اسے بدعت کہا ہے.

دیکھیں: اصلاح المساجد من البدع و العوائد صفحہ نمبر (134).

واللہ اعلم .